اقامت موذن کے علاوہ کوئی اور کہے سکتا ہے؟

مجیب: مولانا جمیل غوری صاحب زید مجدہ

مصدق: مفتی فضیل صاحب مدظلہ العالی

تاریخ اجراء: ماہنامہ فیضان مدینہ اکتوبر 2017

دَارُالاِفْتَاء اَہْلسُنَّت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیافرماتے ہیں علمائے کرام اس بارے میں کہ جماعت کے لئے جو تکبیر پڑھی جاتی ہے، مؤذن کسی اور سے پڑھوا سکتا ہے؟

(سائل : قاری ماہنامہ فیضان مدینہ)

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

جو اذان دے اقامت کہنے کا حق بھی اسی کا ہے۔ اگر مؤذن موجود ہو تو اس کی اجازت کے بغیر دوسرے کا اقامت کہنا مکروہ ہے جبکہ مؤذن کو ناگوار گزرتا ہو اور وہ اپنے خوشی سے کسی اور کو اقامت کہنے کی اجازت دے تو دوسرا شخص بھی اقامت کہہ سکتا ہے شرعاً اس میں کچھ حرج نہیں۔

اگر جماعت کا وقت ہو گیا اور مؤذن وہاں موجود نہ ہو تو اس کی اجازت کے بغیر کوئی بھی شخص اقامت کہہ سکتا ہے البتہ بہتر ہے کہ امام اقامت کہے۔

صدر الشریعہ بدر الطریقہ حضرت علامہ مولانا محمد امجد علی اعظمی علیہ رحمۃ اللہ القوی بہارِ شریعت میں ارشاد فرماتے ہیں: ''جس نے اذان کہی اگر موجود نہیں تو جو چاہے اقامت کہہ لے اور بہتر امام ہے اور مؤذن موجود ہے تو اس کی اجازت سے دوسرا کہہ سکتا ہے کہ یہ اسی کا حق ہے اور اگر بے اجازت کہی اور مؤذن کو ناگوار ہو تو مکروہ ہے۔'' (بہار شریعت، 1/ 470)

بدائع الصنائع میں ہے: ''اِنَّ مَنْ اَذَّنَ فَھُوَ الَّذِیْ یُقِیْمُ وَاِنْ اَقَامَ غَیْرُہٗ فَاِنْ کَانَ یَتَاَذّٰی بِذٰلِکَ یُکْرَہُ لِاَنَّ اِکْتِسَابَ اَذَی الْمُسْلِمِ مَکْرُوْہٌ وَاِنْ کَانَ لَا یَتَاَذّٰی بِہٖ لَا یُکْرَہُ۔'' یعنی جس نے اذان دی وہی اقامت کہے گا اگر کسی اور نے اقامت کہی اور مؤذن کو ناپسند گزرا تو مکروہ ہے کیونکہ مسلمان کو اذیت دینا مکروہ ہے اور اگر مؤذن کو برا نہ لگا تو مکروہ نہیں ہے۔ (بدائع الصنائع، 375/1)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَ رَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftAhlesunnat
Dar-ul-Ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net